فہرست مخطوطات

کتب خانہ

جامعہ کراچی

مرتبہ

حافظ عبدالرحمن

PRESENTED by
Mr. M. A. Samad Khan
Karachi University Library.

زیر نگرانی

شیخ محمد ابراہیم

اسسٹنٹ لائبریرین

کتب خانہ

جامعہ کراچی

۱۳۹۲ھ --- ۱۹۷۵ء

مقدمہ

---**---

مخطوطات کا اطلاق معنوی لحاظ سے ان تمام تحریرون پر ہو سکتا ہے جو قلم سے لکھی جائین - لیکن یہ وسیع مفہوم معروف و مستعمل نہین اسکی بجائے اسکا اصطلاحی مفہوم مروج ہے - مخطوطات کی اصطلاح سے عام طور پر وہ قلمی تحریرین مراد ہوتی ہین جنکا زمانہ تحریر قرون اولی یا قرون وسطی سے متعلق ہو - پریس کی ایجاد سے قبل علمی دنیا مین مخطوطات کا دور دورہ تھا جو کئی صدیون تک محیط رہا - موجودہ زمانہ مین پریس جن وسیع مقاصد کو پورا کرتا ہے مخطوطات اپنے زمانہ مین اس سارے کام کو بتمام و کمال پورا کرتے تھے - سیکڑون ہزارون کتب خانے ہزارون لاکھون مخطوطات سے انتہائی گنجائش تک بھرے ہوتے - جہان طلباء اور محققین بغیر کسی دقت و دشواری کے پورے اطمینان اور دل جمعی کے ساتھ اپنے علمی اور تحقیقی شغل مین مصروف و منہمک رہتے - ان مخطوطات نے ایسی فلک بوس شخصیتین پیدا کین جنکی تصنیفات کے سامنے آج عصر جدید کے خار علوم پایاب ہین ، صدیون کی لکھائی نے حروف کی وضع قطع اور تحریر کی تہذیب اور حسن و بانکپن مین معرکۃ الآرا اضافے کیے - مخطوطات کا یہ شاندار اور واضح نظام کئی صدیون تک تابناک اور ترقی پذیر رہا ، پھر جب پندرھوین صدی کے نصف اول مین گٹن برگ اور شوفر نے جرمنی مین پریس کو ایجاد کیا اور ساری دنیا مین اسکا زور بڑھا تو اسکی ارزانی اور برق رفتاری اور مخطوطات کی مہنگائی اور شاہانہ لوازمات دونون دو ش بدوش نہ چل سکے - ایک مختصر عرصہ کے اندر پریس نے مخطوطات کو اپنے پیچھے نظرون سے اوجھل کر دیا - اسطرح صدیون کی بیش بہا خدمات اور عظیم کارکردگی کے بعد مخطوطات کا عہد ختم ہو گیا -

مخطوطات کا اب رواج نہین - اس طریقہ کو بالکل ترک کر دیا گیا ہے - لیکن اس ترک تعلق کے بعد ان کے باقیات سے جو تعلق خاطر بڑھا ہے - وہ بڑا حیرت انگیز ہے - آج مخطوطات کی وہ عزت و توقیر اور عظمت و اہمیت ہے کہ ان کے سامنے اعلی درجہ کی مطبوعہ کتابین کے صفحہ فروتر ہین -

تمام مذہبی، فکری اور ادبی تحریرات کا آغاز مخطوطات سے ہوا، اس تقدم زمانی کی وجہ وہ تمام علوم و فنون کی امہات کے مسکن اور ... اول کے معتبر ترین ماخذ ہین - اس معنوی خوبی کے علاوہ مخطوطات کی ظاہری خوبیان جو حد درجہ دیدہ زیب اور نظر افروز ہوتی ہین اپنے اپنے دور کی تہذیب و تمدن کے ارتقاء کا نہایت دلچسپ اور گہرا تعارف کراتی ہین انہین معنوی و ظاہری بلند پایہ خصوصیات کی وجہ مخطوطات کے ذخائر بیش بہا خزانون سے کہین زیادہ قیمتی سمجھے جاتے ہین - جہان بھی یہ ہوتے ہین وہان دور دراز مسافتین طے کرکے محققین کشان کشان پہنچتے ہین - ہر اعلیٰ درجہ کی تحقیق اپنے نقطۂ عروج پر پہنچتے وقت مخطوطات کی سودائی ہوتی ہے کیونکہ مخطوطات کا حوالہ علمی تحقیق کو پہاڑون سے زیادہ وزنی کردیتا ہے - مخطوطات کی یہی وہ عالی شان خصوصیات ہین جنکے پیش نظر ہر بڑی لائبریری ان کے حصول پر خصوصی توجہ دیتی اور ان کے تحفظ کا خصوصی اہتمام کرتی ہے -

مخطوطات کی اس فہرست مین جو کراچی یونیورسٹی لائبریری کی جانب سے شائع کیجارہی ہے - عربی کے ۷۲، فارسی کے ۱۴ اور اردو کے دو مخطوطات ہین - ملک کی ایک بہت بڑی لائبریری مین مخطوطات کی یہ تعداد بلاشبہ بہت کم ہے - لیکن یہ کمی کسی کوتاہی کا نتیجہ نہین - لائبریری کی پالیسی مین مخطوطات اور نایاب کتب کی خریداری خصوصی طور پر شامل ہے - ہمارا یہ منصوبہ تھا کہ مخطوطات کا ذخیرہ اس عظیم لائبریری کے شایان شان ہو، لیکن نامساعد حالات کے سبب یہ سلسلہ آغاز کی ایک دو منزل بعد ہی ٹھہر گیا - البتہ اس کمی کو اس طرح پورا کیا گیا کہ دوسرے کتب خانون مین جو مخطوطات کے ذخائر ہین انکی مائیکروفلم وقتاً فوقتاً لائبریری حاصل کرتی رہی ہے اور اس طرح مائیکروفلم کا یہ ذخیرہ تقریباً پانچ ہزار نسخون پر مشتمل ہے - جسکا کیٹلاگ الگ شائع ہوگیا ہے لائبریری ایک عرصہ دراز سے تنگ حالات سے گزر رہی ہے - کتب و رسائل کے لئے یونیورسٹی سے سالانہ جو رقم ایصال ہوتی ہے وہ اس قدر قلیل ہوتی ہے کہ سخت محتاط روی کے باوجود درسی کتب کی مکمل خریداری مین بڑی دشواریون کا سامنا کرنا پڑتا ہے -

بارہا عدم ادائی کیوجہ رسائل بند ہوئے اور انکی تعداد میں تخفیف کی نوبت آئی، ان سنگلاخ حالات نے مخطوطات کی خریداری کو خواب و خیال کر دیا - قیام یونیورسیٹی کے شروع میں جب لائبریری کے مالی حالات ساز گار تھے تو اسوقت مخطوطات کی طرف کچھ توجہ دی گئی - مخطوطات کے بڑے مول تول ہوتے ہیں اور انکی خریداری بڑی رقمی حوصلہ مندی چاہتی ہے - اسلیئے ایک ایک دو دو مخطوطات کی خریداری ہوتی رہی - کچھ ہی عرصہ بعد مالی مشکلات کی وجہ سے یہ سلسلہ رک گیا - خریداری کا یہ سلسلہ اگر چلتا رہتا تو لائبریری میں مخطوطات کا ذخیرہ آج بڑی حیثیت کا ہوتا کئی سال کی شدید مالی مشکلات کے بعد اب لائبریری کے مالی حالات شیخ الجامعہ کی خصوصی توجہ کی وجہ نسبتاً بہتر ہیں - لیکن سمسٹر سسٹم کی وجہ سے درسی کتابوں کی خریداری اس قدر بڑھ گئی ہے کہ مخطوطات کی خریداری کے لئے فی الحال گنجائش نہیں،

جب یہ دیکھا گیا کہ مستقبل قریب میں مخطوطات کی خریداری کی کوئی توقع نہیں تو پھر یہ طے کیا گیا کہ اسوقت جو ذخیرہ ہے اسکی فہرست شائع کر دی جائے - لہذا اس فیصلے کے بعد شیخ ابراہیم صاحب اسسٹنٹ لائبریرین کی رہنمائی اور نگرانی میں حافظ عبد الرحمن صاحب نے اسکام کو سرانجام دیا - اور یہ فہرست لائبریری نیوز بلیٹن کے جلد ۱ شمارہ نمبر ۱۰ میں شامل کر دی گئی اور اب اسے الگ شائع کیا جاتا ہے - مخطوطات کی درجہ بندی میں عام کتب کے مقابلہ میں بہت زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اور کیٹلاگ کے سلسلے میں بعض اوقات کتاب اور مصنف کے نام اور سنہ کی تلاش میں بڑی سرگردانی ہوتی ہیے - اسکے علاوہ عام قاعدے سے ہٹ کر مخطوطات کو کیٹلاگ کرنے کی ایک خاص روش ہوتی ہے جسمیں اوراق کی گنتی - کتاب کا طول و عرض - سطر کا طول، صفحہ میں انکی تعداد طرز تحریر کا نام وغیرہ کی تفصیلات دی جاتی ہیں جو نسبتاً زیادہ محنت طلب کام ہے - مجھے اس امر کی مسرت ہے کہ یہ تمام کام عمدگی سے تکمیل کو پہنچا جسکے لئے یہ دونوں حضرات شکریہ کے مستحق ہیں، موجودہ ذخیرہ میں کسی وقت اگر مزید اضافہ ہوا تو اسکا ضمیمہ شائع کر دیا جائیگا،

مورخہ یکم جنوری ۱۹۷۲ع،

(محمد عادل عثمانی)

لائبریرین - کراچی یونیورسیٹی، لائبریری،

مرتبہ ۔ حافظ عبد الرحمن

کتب عربی

علم المنطق

١٦٠ دو ١ الدوانی، جلال الدین محمد بن اسعد ۔
حاشیۂ عبد اللہ الیزدی علی حاشیۃ الملا جلال علی تہذیب المنطق
لسعد الدین مسعود بن عمر التفتازانی ۔

٥٧ ورق ، ٧×٥½ تقطیع ، ١٧ سطور ، ٣ انچ طویل ،
نسخ ، (ت - ن)

١٦٠ فن ١ الفناری، شمس الدین محمد بن حمزہ ،
حاشیۂ لقل احمد بن محمد بن خضر علی الفوائد الفناریہ لشمس الدین
محمد بن حمزہ الفناری علی رسالۃ الاثیریۃ فی المیزان (ایساغوجی)
لاثیر الدین مفضل بن عمر الابہری ۔

٨١ ورق ، ٨×٥½ تقطیع ، ١٧ سطور ، ٢ انچ طویل ،
نسخ ، کاتبہ عیسی بن احمد ، ١١٠٠ھ ، ومع ہذا الشرح
مواضیش الفوائد الفناریۃ ۔

١ - حاشیۃ علی حاشیۃ لقل احمد بن محمد بن خضر ، ورق ١ - ٣
٢ - فائد علی الفوائد الفناریۃ ۔ ورق ٣٦ - ٦٨
٣ - الفوائد الفناریۃ - ورق - ٦٦ - ٨١

١٦٠ ن ل ١ الفناری، شمس الدین محمد بن حمزہ
الفوائد الفناریۃ علی رسالۃ اثیریۃ فی المیزان (ایساغوجی)
لاثیر الدین مفضل بن عمر الابہری ۔

١٣ ورق - ٨×٥½ تقطیع ، ١٧ سطور ، ٢ انچ طویل ،
نسخ ، کاتبہ عیسی بن احمد ، ١١٠٠ھ ،

١٦٠
ق ل ١

الفناري، شمس الدين محمد بن حمزة

فوائد على الفوائد الفنارية لشمس الدين محمد بن حمزة الفناري -

٢٣ ورق - ٨×٥ ½ تقلمي ، ١٧ سطور ، ٢ انچ طويل ،
نسخ ، كاتبه عيسى بن احمد ، ١١٠٠هـ ،

١٦٠
ق ل ١

قل احمد بن محمد بن خضر

حاشية على حاشية لقل احمد بن محمد بن خضر -

٣ ورق - ٨×٥ ½ تقلمي ، ٢٣ سطور ، ٣ ½ انچ طويل ،
نسخ ، كاتبه عيسى بن احمد ، ١١٠٠هـ ،

١٦٠
ق ل ١

قل احمد بن محمد بن خضر

حاشية على الفوائد الفنارية لشمس الدين محمد بن حمزة الفناري
على رسالة الاثيرية في الميزان (ايساغوجي) لاثير الدين مفضل
بن عمر الابهري -

٣١ ورق - ٨×٥ ½ تقلمي ، ١٧ سطور ، ٢ انچ طويل ،
نسخ ، كاتبه عيسى بن احمد ، ١١٠٠هـ ،

اسلام ، قرآن وحديث

-------***---------

٢٦٧ ع٠٣
ح س ى

الحسين بن سعيد الاهوازي

كتاب الصوم -

٣٧ ورق - تقلمي ١٢ ¾ × ١٠ ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ،
طوله ٦ انچ ، نسخ ، الناسخ مرتضى حسين ، ١٣٨٨هـ ،

٢٦٧ ع٠٨
م ج م

مجموع الرسائل -

١٥٧ ورق - ٨ ½ × ٦ تقلمي ، عدد السطور مابين ١٦ الى
٢٨ سطرا في الصفحة ، وطوله مابين ٣ ½ انچ الى ٣ انچ ، نسخ ،
كاتبه محمد بن اسماعيل بن سليمان ، ١٢٢٨هـ ،

(جمع فيه المباحث المتفرقة والمسائل المختلفة)

۲۹۷ ع ۱
ن ر ۱

قــرآن مجيـــد

۵۲۶ ورق ــ ۱۰ $\frac{1}{2}$ × ۶ $\frac{1}{2}$ تقطيع، سطر نما ، ۱۱ سطرا ،
طولہ ۴ انچ ، نسخ جلی ، کاتب نامعلوم ، ۱۲۲۸ھ ،

(ابتدا میں کچھ اوراق کرم خوردہ اور خستہ حالت میں ہیں ، باقی
مکمل قــرآن شریف الحمد سے والناس تک خط جلی میں تحریر ہے ،
رکوع اور پارہ کو ممتاز کیا گیا ہے)

۲۹۷ ع ۲۳۲
ن س ا

النسائی ، ابوعبدالرحمن محمد بن شعیب بن علی بن حمزہ ــ
سنن النسائی ــ شاہجہاں آباد ، ناشر نامعلوم ، ۱۲۵۶ھ ،
۶۷۴ + ۱۴ ص ،

(ان بعض الامراء سأله عن الکلمة صحیح فقال لا فقال اکتب لنا الصحیح
مجرد اتلخص السنن الصغیرہ منها ، وهو احد الکتب الستة)

اســلامی فقــہ
---- ***----

۲۹۷ ع ۳۱
خ ا د

الخادمی محمد بن محمد بن مصطفى بن عثمان ــ
مجامع الحقاین والقــواعــد ــ

۲۶ ورق ــ ۸ $\frac{1}{2}$ × ۶ تقطیع ، ۲۱ سطور ، ۳ $\frac{1}{4}$ انچ طول ،
نسخ ، (ت ــ ن)

(ولیه ۱ ــ مختصر التنقیح وفی آخرہ ناقص (۲) وکتاب ناقص
فی اوله وآخره ، (۳) شرح اشکال التاسیس فی الهندسة
لشمس الدین محمد بن اشرف السمرقندی)

۲۹۷ ع ۳۱
خ ا د

السمرقندی ، شمس الدین محمد بن اشرف ــ

شرح اشکال التاسیس فی الهنــدسة لشمس الدین محمد بن اشرف
السمــرقنـدی ، والشارح موسی بن محمد الشهیر بقاضی زادہ
الـــرومـــی فی آخـــرہ ناقص غیــر تام ــ

(انظـــر مجامع الحقائق والقواعــد للخـادمـــی)

٢٩٧ ع ٣١ ص ی ا — السیالکوتی، عبد الحکیم بن شمس الدین،
حاشیة توضیح و تلویح لسیالکوتی والحاشیة لاحمد بن سلیمان،

١٢٨ ص، ٧×١٠ ١/٢ تقطیع، ٢٧ سطور، ٢ ٣/٤ انچ طویل،
نسخ، سن کتابت غیر معلوم کاتب محمد سعید بن شیخ حبیب الله

٢٩٧ ع ٣٢٣ س ج ا — السجاوندی ابو طاهر محمد بن محمد بن عبد الرشید
السراجیة (الفرائض السراجیة)

١٥ اوراق — ٧ ٣/٤ × ٥ تقطیع، ١٥ سطور، ٣ ٣/٤ انچ طویل،
نسخ، کاتب، عبد الله، ٩٨٨ ھ،

٢٩٧ ع ٣٣١ ع ب ی — عبد الله بن مسعود صدر الشریعة الثانی
ذخیرة العقبی حاشیة علی شرح الوقایة لصدر الشریعة والحاشیة
لیوسف بن جنید المعروف باخی چلپی —

٣٦٠ ورق — ٦×٨ تقطیع، ٢٣ سطور، ٣ ١/٢ انچ طویل،
خط نسخ، والکاتب عثمان بن حکمت، ١٠٥٥ ھ،

٢٩٧ ع ٣٣١ ع ب ی — عبید الله بن مسعود بن تاج الشریعة —
شرح وقایة الروایة فی مسائل الهدایة (شرح وقایة) —

٢٥٧ ورق — ٦×١٠ تقطیع، ٢٣ سطور، ٣ انچ طویل، نسخ،
کاتب محمد بن مصطفی بن ...، ١١٠٣ ھ،

٢٩٧ ع ٣٣١ ق د و — القدوری البغدادی ابو الحسن احمد بن محمد —
مختصر القدوری —

١٦٢ اوراق — ٦×١٠ ١/٢ تقطیع، مسطرة ها، ١٢ اسطرا،
طول ٣ ١/٢ النسخ، محمد زمان قادری، ١٢٦٦ ھ،

فی فروع الحنفیة وهو متن متین معتبر متداول بین الائمة الاعیان
وشهرته تغنی عن البیان ان الحنفیة یتبرکون لقراءته فی ایام
الوباء وهو کتاب مبارک من حفظه یکون امینا من الفقر —

٢٩٧ع٣٣١
ک ا ش

الكاشغرى ، سديد الدين

الـــرسالة لثمرة انتخب الدارى على الديباجة ابراهيم بن محمد الحلبى شرح منية المصلى وغنية المبتدى للشيخ سديد الدين محمد بن محمد الكاشغرى --

٢٦٣ ورق - ٧×٥ تقطيع ، ١٧ سطور ، ٢ ١/٢ انچ طويل ، نسخ ، ١٢٠٣ ء ،

٢٩٧ع٣٣١
ن س ث

النسفى ، ابوالبركات عبد الله بن احمد بن محمود

الكافـــى شرح الوافى -

٢٨٥ ورق - ٩ ١/٢ × ٦ ١/٢ تقطيع ، ٢٣ سطور ، ٣ ١/٢ انچ طويل ، نسخ ، سن كتابته غيـــــر معلوم -

(قال المصنف: لما فرغت من المختصر المسمى بالوافى اردت ان اشرحه شرحا ارسمه بالكافى شرح الى كتاب النكاح والكن فى آخره غير تام)

٢٩٧ع٣٣٢
خ ل ى

خليل بن اسحاق بن موسى بن شعيب -

شرح مختصر للشيخ خليل بن اسحاق والشارح ابوعبد الله محمد بن عبد ة الخـــراشى -

٣٠٩ ورق - ٩ ٢/٣ × ٧ تقطيع ، مسطرتها ، ٣٠ سطرا ، طوله ٣ ١/٢ ، النسخ ، اسم الناسخ والتاريخ غير معلوم)

٢٩٧ع٣٣٢
خ ل ى

على مذهب الامام مالك ، وهو مجرد عن الخلاف فيه فـــروع كثيرة جدا ع مع الايجاز البليغ اعتنى كثير من العلماء بشرحه وهذا شرح لشيخ المالكية محمد الخـــرشى -

٢٩٧ع٣٣٦
ش ك ى

الشهيد ، ابوعبد الله محمد بن مكى -

الروضة البهية فى شرح للمعة الدمشقية الجزء الاول للشهيد ابوعبد الله محمد بن مكى والشارح زين الدين بن على بن احمد الشافى العاملى الشهيد بالشهيد الثانى -

٢٢٣ ورق - ١٣ ١/٢ × ٩ ١/٢ تقطيع ، مسطرتها ، ٢١ سطر ، طوله ٥ ١/٢ ، النسخ ، كاتبه غير معلوم ، والسنة التاليف ، ٩٦٥ هـ ، و هو يشتمل على امهات المطالب الشرعية فى الفقه الشيعة -

۲۹۷ع۳۵ خ م ق
الحمیدی ، قرن اصر
جامع الفتاوی –

۱۹٦ ورق – ۸×۵ $\frac{1}{2}$ تقطیع ، ۲۳ سطور ، ۲ $\frac{1}{2}$ انچ طویل ،
کاتبہ حمد بن رجب ، (ت – ن)

علم الکلام و العقاید – مناجات

---------※※----------

۲۹۷ع۳۰۱ خ ب ح
عبد الحق بن سیف الدین الدہلوی ثم البخاری –
تکمیل الایمان وتقویة الایقان –

۲۱ ورق – ۸ $\frac{1}{2}$ × ۵ تقطیع ، ۲۱ سطور ، ۳ $\frac{1}{2}$ انچ طویل ،
نستعلیق ، غلام حسین غزنوی ، ۱۱۲۷ھ ،

۲۹۷ع۳۰۱ ن س ق
النسفی عمر بن محمد ،
شرح العقائد النسفیة لعمر بن محمد النسفی والشارح سعد الدین
مسعود بن عمر التفتازانی –

۱۱۸ ورق – ۸ $\frac{1}{2}$ × ٦ تقطیع ، ۱۳ سطور ، ۳ انچ طویل ،
نسخ ، (ت ـ ن)

۲۹۷ع۳۸۳ و س
الطوسی ، نصیر الدین ابو جعفر محمد بن محمد بن الحسن
الحواشی الجدیدة علی شرح القوشجی لتجرید الکلام المحقق الطوسی
والشرح للقوشجی علاء الدین علی بن محمود الحواشی للدوانی
جلال الدین محمد بن اسعد الصدیقی الشافعی –

۲۵۰ ورق – تقطیع ، ۸ $\frac{1}{2}$ × ۵ مسطرتها ، ۲۱ سطرا ،
طولہ ۳ $\frac{1}{2}$ انچ ، نسخ ، نسخت فی القرن العاشر الہجری ،
کاتبہ غیر معلوم اولہ ہذا کتاب فی العقاید الحقة الامامیة ، شہرا ،
الی غرر فوائد الاعتقاد ومسائل الاجتہاد وتحریر مسائل الکلام ،

۲۹۷ع۵۳ ز ی ن
زین العابدین علی بن حسین
ریاض العارفین –

۱۹۵ ورق – ۷ $\frac{3}{4}$ × ۴ $\frac{1}{2}$ تقطیع ، مسطرتها ، ۱۲ سطرا ،
طولہ ۳ ، نسخ ، محمد علی بن ابو القاسم الہشرودی ، ۱۱۳۱ھ ،
فی الادعیة المنقولة من زین العابدین –

علم الصرف والنحو

------**------

١

٣٦٢٤٨١ احمد بن علي بن مسعود
ا ح م
شرح مراح الارواح : احمد بن علي بن مسعود والشارح عبد الرحمن بن خليل –

٤٢ ورق – ٨ × ٦ تقطيع ، ١٦ سطور ، ٣ $\frac{1}{2}$ انچ طويل ، نسخ ، (ت – ن)

٣٦٢٤٨٥٢ الزمخشري ، جارالله محمود بن عمر بن محمد بن عمر
ز م خ
شرح الانموذج في النحو للزمخشري جارالله والشارح جمال الدين بن محمد بن عبد الغني الاردبيلي –

٩٧ ورق – ٨ $\frac{1}{2}$ × ٥ $\frac{3}{4}$ تقطيع ، ١٥ سطور ، ٣ انچ طويل ، نسخ ، عمر بن مصطفى كاتب ، ١٠٩٢ هـ ،

٣٦٢٤٨٥٢
ك ت ا
كتاب النحو –

١٢٨ اوراق – ٧ × ٥ تقطيع ، ١٣ سطور ، ٢ $\frac{1}{2}$ انچ طويل ، نسخ ، (ت – ن)

طبيعيات

----**----

٥٣٠ ابن حيان ، ابو عبدالله جابر بن حيان الصوفي
ا ب ح
البدر المنير في تسلط للشمس والقمر من التدبير –

٣٦ ص – ٩ $\frac{1}{2}$ × ٦ $\frac{3}{4}$ تقطيع ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ، طولها ٣ $\frac{3}{4}$ ، نسخ ، محمود حمدي كاتب ، ١٣٣٦ هـ ،

(ضمن نسخة الرسائل السبعين لجابر بن حيان)

٥٣٠ ابن حيان ، ابو عبدالله جابر بن حيان بن عبدالله الصوفي –
ا ب ح
الرسائل السبعين –

٢٦٥+٢١+٢٢+٢٣ ص ، ٩ $\frac{1}{2}$ × ٦ $\frac{3}{4}$ تقطيع ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ، طولها ٣ $\frac{3}{4}$ ، نسخ ، محمود حمدي ، كاتب ، ١٣٣٥ هـ ،

وبليه : (١) – رسالة جابر بن حيان ، (٢) كتاب البدر المنير ، (٣) – الرسالة الافلاطونية – (في الطبيعيات والكيمياء)

٥٣٠
ا ب ح

ابن حيان، جابر بن حيان الصوفي،
رسالة جـابر بن حـيان –

١١ ق، ٩ $\frac{١}{٢}$ × ٦ $\frac{٣}{٤}$ تقاطيع، مسطرتها، ٢١ سطرا، طولها
٣ $\frac{٣}{٤}$، نسخ، محمود حمدي كاتب، ١٣٢٢هـ،

(ضمن نسخة الرسائل السبعين لجابر بن حيان)

فـن كيميـا

----※※※-----

٥٣٠
ا ب ح

ابن حيان، ابو عبد الله جابر بن حيان الصوفي،
رسالـة لجـابر بن حيـان –

١١ ق، ٩ $\frac{١}{٢}$ × ٦ $\frac{٣}{٤}$ تقطيع، مسطرتها، ٢١ سطرا،
طولها ٣ $\frac{٣}{٤}$، نسخ، محمود حمدي كاتب، ١٣٢١هـ،

(ويليه كتاب الاوزان في علم الميـزان لمحمد بن ابراهيم ابي سلمة
المجريطـي)

٥٣٠
ا ب ح

ابن حيان، ابو عبد الله جابر بن حيان بن عبد الله الكوفي –
رسالة في ثبوت القتاب وتحميره رحله وتصعيده –

٨٧ ورق – ٩ $\frac{١}{٢}$ × ٦ $\frac{٣}{٤}$ تقاطيع، مسطرتها، ٢١ سطرا،
طولها ٣ $\frac{٣}{٤}$، نسخ، محمود حمدي، كاتب، ١٣٢٦هـ،

(ضمن كتاب التقريب في علم التركيب لجابر بن حيان الصوفي)

٥٣٠
ا ب ح

ابن حيان، ابو عبد الله جابر بن حيان،
شرح الكتب الثلاثة كتاب الرحمة وكتاب الملك وكتاب جنة الخلد –

٨٠ ص – ٩ $\frac{١}{٢}$ × ٦ $\frac{٣}{٤}$ تقاطيع، مسطرتها، ٢١ سطرا،
طولها ٣ $\frac{٣}{٤}$، نسخ، محمود حمدي كاتب، ١٣٣١هـ،

(ضمن كتاب في علم الصنعة الالهية والحكمة فلسفية لجابر بن حيان
شرح الكتب الثلاثة كتاب الـرحمة كتاب الملك، كتاب الجنة
الخلـد –

كشف الاسرار وهتك الاستار لجابر بن حيان الصوفـي،

٥٤٠
١ ب ح

ابن حيان ، ابوعبد الله جابر بن حيان
كتاب اخـــراج مافى القوة الى الفعل -

٤٣ ق - ٩ ١/٢ × ٧ تقريبي ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ، طوله ٣ ١/٢ ، نسخ ، محمود حمدى كاتب - ١٣٣٩ هـ ،

ضمن كتاب فى علم الصنعة الالهية والحكمة الفلسفية لجابر بن حيان -

٥٤٠
١ ب ح

ابن حيان ، ابوعبد الله جابر بن حيان بن عبد الله الكوفى الصوفى -
كتاب التقـــريب فى علم التركيب -

١٠ ق ، ٩ ١/٢ × ٦ ٣/٤ تقريبي ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ، طوله ٣ ٣/٤ ، نسخ ، محمود حمـــدى ، كاتب ، ١٣٣٦ هـ ،

ويليه ١ - رسالة فى ثمرات العقاب وتحميرة وتصعيد ؟ جابر بن حيان ،
٢ - شرح مقامات عبد العزيز بن تمام للعلامة محمد بن تميم -
٣ - كتاب سلسل القرار فى عيد القرار لصلاح الدين بن محمد الكوفى ،
٤ - كتاب اكنز النعمة ومظاهر معادن الحكمة للفاضل ابو العباس الفيرى ،
٥ - نتائج الفكر فى الفحص عن احوال الحجر للجلدكى -
٦ - رسالة سراج الظلمة والرحمة لعلامة يحيى بن ابوبكر محمد بن البرمكـــى -

٥٤٠
١ ب ح

ابن حيان ، ابوعبد الله جابر بن حيان بن عبد الله الصوفى -
كتاب فى علم الصنعة الالهية والحكمة الفلسفية -

٣٦ ق ، ٩ ١/٢ × ٦ ٣/٤ تقريبي ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ، طوله ٣ ٣/٤ ، نسخ ، محمود حمـــدى كاتب ، ١٣٣٩ هـ ،

ويليه ١ - كتاب اخراج مافى القوة الى الفعل لجابر بن حيان الصوفى -
٢ - كتاب الحـــدود -
٤٣٠ - ٨٩ ق ، ٩ ١/٢ × ٦ تقريبي ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ، نسخ ، محمود حمـــدى كاتب ، ١٣٣٩ هـ ،

ضمن مجموعة كتاب اخراج مافى القوة الى الفعل لجابر بن حيان)

٥٣٠ ابن حيان الازدى الصوفى جابر بن حيان ،
ا ب ج كتاب الخواص الكبير —

٢٣٢ ص ، $1\frac{1}{2} \times 6\frac{3}{4}$ تعليق ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ، طولة $3\frac{3}{4}$ ، نسخ محمود حمدى كاتب ، ١٣٢٦ هـ ،

(فى علم الكاف بحث فيه عن خواص الاشياء المتعلقة بالكاف)

٥٣٠ ابن حيان ، ابو عبد الله جابر بن حيان بن عبد الله
ا ب ج كتاب صندوق الحكمة —

٢٩ ص ، $9\frac{1}{2} \times 6\frac{3}{4}$ تعليق ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ، طولة $3\frac{3}{4}$ ، نسخ ، محمود حمدى كاتب ، ١٣٢٢ هـ ،

ويليه ١ — كتاب كشف الاسرار العلمية بدار الضرب المصرية منصور بن بعرة الذهبى الكاملى ،

٢ — مجموعة رسائل فى علم الكيميا بخاصة رسائل اولها ، رسالة ارسيمون فى الصنعة ، رسالة اغاثا ذيمون الاكبر تكلم بها عند ما تمد لتلميذه وتشهر برسالة الحذر ، رسالة الصحفية الحخفية عن الصيرن عن جعفر بن ابراهيم الصوفى ، رسالة سالم الحرانى فى علم الصنعة الالهية —

٣ — الرسالة الثانية — رسالة روسمون المصرى رسالة السر فى الصنعة الروحانية وتدبير اوسرها —

الرسالة الثالثة — لزوسمون التى ارسلها الى اوتاسية الملكة فى الصنعة الالهية ،

الرسالة الرابعة — فى الاوزان ، الرسالة الخاصة فى النسخ ، رسالة اندارى والمنة الموارد ، لماريه القبطية المصرية —

٤ — كتاب فى تفسير شاهيس القشرة رسائل .—

(مفاتيح الصنعة لزوسمون)

٥٣٠ ابن حيان ، ابو عبد الله جابر بن حيان الصوفى —
ا ب ج كشف الاسرار وهتك الاستار —

٢٧ ص ، $1\frac{1}{2} \times 7$ تعليق ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ، طولة $3\frac{1}{2}$ ، نسخ ، محمود حمدى ، كاتبه ، ١٣٣٩ هـ ،

(ضمن كتاب فى علم الصنعة الالهية والحكمة الفلسفية الجابر بن حيان الصوفى)

٥٤٠ م ع ر

ابو عبد الله محمد بن المختار،
مرآة العجائب في الكيمياء .

٢٣ ص ، ٦ ٣/٤ × ٩ ٣/٤ تقريبي ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ،
ولة ٣ ٣/٤ نسخ ، محمود سعدي كاتب ، ١٣٢٢ هـ ،

مجلد مع رسالة الحكيم ...

٥٤٠ ا ب ح

البرمكي ، يحيى بن ابي بكر بن محمد
رسالة ... الرحمة .

١٢ ص - ٩ ١/٢ × ٦ ٣/٤ تقريبي ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ، طوله
٣ ٣/٤ نسخ ، محمود سعدي كاتب ، ١٣٢٦ هـ ،

ضمن كتاب التقريب في علم التركيب لجابر بن حيان)

٥٤٠ ت م ى

التميمي ، محمد بن عبد الله محمد بن اميل
كتاب في علم الكيمياء .

٢٥٠ ص - ٦ ١/٢ × ٦ ٣/٤ تقريبي ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ،
طوله ٣ ٣/٤ ، نسخ ، زكي بن عبد العظيم المصري كاتب ، ١٣٢٦ هـ ،

٥٤٠ ت م ى

التميمي ، ابو عبد الله محمد بن اميل ،
لوامع الافكار المضيئة في شرح مختصر الماء الورقي والارض النجمية لابي
عبد الله محمد بن اميل التميمي والشارح ايدمر بن علي بن ايدمر الجلدكي ،

١٦٢ ص - ١٠ × ٦ ٣/٤ تقريبي ، ٢١ سطر ، ٣ ٣/٤ انيج طول ،
نسخ ، محمود سعدي كاتب ، ١٣٢٢ هـ ،

(في علم الكيمياء)

٥٤٠ ج ل د

الجلدكي ، ايدمر بن علي
البرهان في اسرار علم الميزان ، الجزء الثاني .

٢٠٨ ص - ٩ ٣/٤ × ٧ تقريبي ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ،
طوله ٣ ٣/٤ ، النسخ ، محمود سعدي كاتب ، ١٣٢١ هـ ،

الجزء الثاني من كتاب كبير في اربعة اجزاء كبير ذكر فيه قواعد
كثيرة من الطبيعي والالهي على مقدمات اهل الروم وشرح فيه
كتاب بليناس في الاحجار السبعة وكتاب جابر بن حيان في الاجساد و
حذف فيه غالب كتب الموازين لجابر بن الحيان .

اپیل

مخطوطات اپنی جلیل القدر حیثیت کے سبب قومی اثاثہ شمار ہوسکتے ہیں، اس لیے اس سلسلے میں دو باتوں کا خصوصی طور پر خیال رکھنا ضروری ہے، ایک یہ کہ انکو ایسی جگہ رکھا جائے جہاں انکے تحفظ کیلئے اعلی درجہ کا اہتمام ہو اور دوسرے یہ کہ انکو ایسی جگہ ہونی چاہیئے جہاں بلند پایہ تحقیقات ہوتی ہوں - مختلف اور غیر معروف مقامات پر انکا منتشر حالت میں ہونا ان کے وجود کو نہ ہونے کے برابر کردیتا ہے - جو محققین کے لیے ایک المیہ ہے -

کراچی یونیورسٹی لائبریری ملک کی ایک بہت بڑی اور اعلی درجہ کی لائبریری ہے جہاں مخطوطات کے تحفظ کا نہایت معقول انتظام ہے اور جہاں بلند پایہ تحقیقی کام ہوتے ہیں -

میں ان حضرات سے جن کے پاس مخطوطات محدود تعداد میں ہیں، اور انکی حفاظت کا کوئی خاص اہتمام نہیں پرزور اپیل کرونگا کہ وہ اپنے ذخائر کو کراچی یونیورسٹی لائبریری میں منتقل فرمادیں جہاں وہ صدیوں محفوظ اور مستعمل رہینگے مخطوطات کی یہ منتقلی ان حضرات کے لئے ایک قومی فریضہ سے قابل تحسین سبکدوشی بھی ہوگی اور ایک بڑا علمی کارحسنہ بھی،

یہاں میں یہ عرض کردوں کہ عطیہ دینے والے حضرات اگر تحقیقات کا شوق رکھتے ہیں تو انکو نہ صرف اپنے مخطوطات سے بلکہ لائبریریوں کے دیگر مخطوطات سے استفادہ کی اجازت ہوگی -

(محمد عادل عثمانی)

لائبریرین - جامعہ کراچی،

٥٤٠ ج ل د الجلدكي ، عز الدين علي بن ايدمر بن علي بن ايدمر ـ
المصباح في علم المفتاح ـ
٣٢٩ ق ـ ٩ $\frac{3}{4}$ × ٧ تقريبي ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ،
وطول ٣ $\frac{3}{4}$ ، نسخ ، محمود حمدي كاتب ، ١٣٢٠ هـ ،
في علم صنعة الكيمياء وخواص الاشياء ـ

٥٤٠ ب ح ١٠ جلدكي ، عز الدين علي بن ايدمر بن علي بن ايدمر ـ
نتائج الفكر في الفحص عن احوال الحجر ـ
٦٧ ق ـ ٩ $\frac{1}{2}$ × ٦ $\frac{3}{4}$ تقريبي ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ،
وطول ٣ $\frac{3}{4}$ ، نسخ ، محمود حمدي كاتب " ١٣٢٦ هـ ،
ضمن كتاب التقريب في علم الترتيب لجابر بن حيان ـ

٥٤٠ غ ر جلبي الرومي ، علي
الاصول المشجر ـ
٧ ق ـ ٩ $\frac{1}{2}$ × ٦ $\frac{1}{2}$ تقريبي ، ٢١ سطر ، ٣ $\frac{3}{4}$ انج
طول ، نسخ ، محمود حمدي كاتب ، ١٣٤٥ هـ ،
(مجلد مع حقائق الاستشهاد للطغرائي)

٥٤٠ ج ل پ جلبي الرومي ، علي ،
ثمرة الرشاد تصحيح الارواح والاجساد ـ
١٢٣ ق ـ ٩ $\frac{1}{2}$ × ٦ $\frac{1}{2}$ تقريبي ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ،
وطول ٣ $\frac{3}{4}$ ، نسخ ، محمود حمدي كاتب ، ١٣٤٥ هـ ،
(في علم الكيمياء والطبيعيات)

٥٤٠ ع ر جلبي الرومي ، علي ،
دقائق الميزان في مقادير الاوزان ـ
٥٣ ق ـ ٩ $\frac{1}{2}$ × ٦ $\frac{1}{2}$ تقريبي ، ٢١ سطر ، ٣ $\frac{3}{4}$ انج
طول ، نسخ ، حمدي كاتب ، ١٣٤٥ هـ ،
(مجلد مع حقائق الاستشهاد للطغرائي)

٥٣٠ ج ر — چلپی الرومی، علی،

کتاب السر الربانی –

٥٨ ص – ٨ ١/٢ × ٦ ١/٢ تقطیع ، ٢١ سطور ، ٣ ٣/٤ انچ

رلع ، نسخ ، محمود حمدی کاتب ، ١٣٢٥ھ ،

مجلد مع حقائق الاستشهاد للغرائی)

٥٣٠ ذ ی ن — ذی النون المصری : ابوالفیض ثوبان ابن ابراهیم الاخمیمی ، الصوفی ، ٢٤٥ھ ،

الدر المکنون فی شرح قصیدة ذی النون لابی الفیض ثوبان بن ابراهیم

الاخمیمی ، الشارح ایدمر بن علی بن ایدمر الجلدکی –

٥٥ ص – ١٠ ٣/٤ × ٦ ١/٢ تقطیع ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ،

طولہ ٣ ٣/٤ ، نسخ ، محمود حمدی کاتب ، ١٣٢٠ھ ،

٥٣٠ س م ا — السماوی العراقی ، ابوالقاسم محمد بن احمد ،

کتاب الاقالیم السبعة فی العلم الموسوم بالصنعة –

٣٨+٣٨ ص ، ١٠ × ٦ ٣/٤ تقطیع ، ٢١ سطور ، ٣ ٣/٤ انچ

طویل ، نسخ ، محمود حمدی کاتب ، ١٣٢٠ھ ،

ویلیه کتاب الکنز الافخر والسر الاعظم فی تصریف الحجر المکرم

تالیف ابوالقاسم السماوی)

٥٣٠ س م ا — السماوی العراقی ، ابوالقاسم محمد بن احمد ،

کتاب الکنز الافخر والسر الاعظم فی تصریف الحجر المکرم –

٣٨ ص – ١٠ × ٦ ٣/٤ تقطیع ، ٢١ سطور ، ٣ ٣/٤ انچ طویل ،

نسخ ، محمود حمدی کاتب ، ١٣٢٠ھ ،

مجلد مع کتاب الاقالیم السبعة لابی القاسم السماوی)

٥٣٠ غ ر — الطغرائی ، موید الدین حسین ابن علی

حقائق الاستشهاد –

٢٨ ص – ٩ ١/٢ × ٦ ١/٢ تقطیع ، ٢١ سطور ، ٣ ٣/٤ انچ

طویل ، نسخ ، محمود حمدی کاتب ، ١٣٢٢ھ ،

ویلیه الاصول العشرة لعلی چلپی الرومی ،

٥٢٠ ر

٢ ـ دقائق الميزان في مقادير الأوزان ، لعلي چلبي الرومي ،

٣ ـ الرسالة الأفلاطونية وشرحها في علم الميزان ،

٤ ـ كتاب الدر الرباني ، لعلي چلبي الرومي ،

٥٢٠ ب ح

الفمي ، ابو العباس ـ

كنز العمدة ومختار صاون الحكمة ـ

١٣ ق ـ ٩ $\frac{1}{2}$ × ٦ $\frac{3}{4}$ تعليق ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ،

طوله ٣ $\frac{3}{4}$ ، نسخ ، محمود حمدي ، كاتب ، ١٣٢٦ هـ ،

ضمن كتاب التقريب في علم التركيب لجابر بن حيان)

٥٢٠ ا ب ح

الكوراني ، صلاح الدين بن محمد

سلسل التسرار في عقد الفرار ـ

٥٧ ق ـ ٩ $\frac{1}{2}$ × ٦ $\frac{3}{4}$ تعليق ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ،

طوله ٣ $\frac{3}{4}$ ، نسخ ، محمود حمدي كاتب ، ١٣٢٦ هـ ،

نسخ في الختام ، ضمن كتاب التقريب في علم التركيب لجابر بن حيان)

٥٢٠ ا ب ح

المجريطي ، ابو سلمة محمد بن ابراهيم ـ

كتاب الأوزان في علم الميزان ـ

١٣٢ ق ـ ٩ $\frac{1}{2}$ × ٦ $\frac{3}{4}$ تعليق ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ،

طوله ٣ $\frac{3}{4}$ ، محمود حمدي ، كاتب ، ١٣٢١ هـ ،

ضمن نسخة رسالة لجابر بن حيان)

٥٢٠ ا ب ح

محمد بن تميم ،

شرح كتاب عبد العزيز بن تمام ـ

٦٣ ق ـ ٩ $\frac{1}{2}$ × ٦ $\frac{3}{4}$ تعليق ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ،

طوله ٣ $\frac{3}{4}$ ، نسخ ، محمود حمدي ، كاتب ، ١٣٢٦ هـ ،

ضمن كتاب التقريب في علم التركيب لجابر بن حيان)

٥٣٠ د — المصمودي المغربي، ابو عبد الله محمد بن احمد بن عبد الملك بن محمد الحسني -
م ي م — الكتاب الوافي في التدبير الكافي -

٣٢ ص - ٩ ١/٢ × ٦ ٣/٤ تقطيع، مسطرتها، ٢١ سطرا،
طوله ٢ ٣/٤، نسخ، محمود حمدي كاتب، ١٣٢٤ هـ،

(في علم الكيمياء)

٥٣٠ د — مهراريس -
م هر — رسالة الحكيم مهراريس في علم الكيمياء -

٨ ص - ٩ ١/٢ × ٦ ٣/٤ تقطيع، مسطرتها، ٢١ سطرا،
طوله ٣ ١/٢، خط نسخ، محمود حمدي كاتب، ١٣٢٥ هـ،

(ويليه - مرآة العجائب ابو عبد الله محمد بن المختار)

٥٣٠ د — ابن رافي راس، برهان الدين علي بن موسى بن القاسم ابن علي الانصاري
ا ب ا — الاندلسي -
ديوان الشذور -

٢٧ ص - ٩ ١/٢ × ٧ تقطيع، ٢١ سطور، ٣ ٣/٤ انچ طويل،
نسخ، محمود حمدي كاتب، ١٣٣٠ هـ،

(في علم صناعة الكيمياء. ديوان مرتب على الحروف)

٥٣١ د — السماري، ابو القاسم محمد بن احمد
س م ا — نهاية الطلب في شرح المكتسب لابي القاسم محمد بن احمد السماوي
العراقي، والشارح عز الدين علي بن ايدمر ابن علي بن ايدمر
الجلدكي -

٣ ج -
ج ١ - على شرح ثلاث جمل من المكتسب -
ج ٢ - يشتمل على شرح الجملة الرابعة -
ج ٣ - يشتمل على مقالتين -

٥٣١ د — علي بن موسى الحكيم الاندلسي -
ح ل ي — الجوهر المنظوم والدر المنثور ويسمى كتاب غاية السرور شرح شذور
الذهب لابي الحسن علي بن موسى الحكيم والشارح ايدمر بن علي الجلدكي،

٢٧١ ص - ٩ ١/٢ × ٧ تقطيع، ٢١ سطور، ٣ ١/٢ انچ طويل،
نسخ، محمود حمدي كاتب، ١٣٢٥ هـ،

علي بن موسى الحكيم الاندلسي –

١٣٢٦+د ٢٠+ ٣٢٣ ب – ١٠×٧ تقطيع ، ٢١ سطور ، ٣ $\frac{٣}{٤}$ انچ عريل ، نسخ ، محمود حمدي كاتب ، ١٣٣٠ هـ ،

(في علم صناعة الكيمياء وعلمنا من الهيولى التي يمتنع العمل منها بعد اقامة الدليل بامكان الصناعة)

١٣٢١ م ج د

المجريطي ، ابو محمد مسلمة بن احمد بن عمر بن وضاح –

رتبة الحكيم في مدخل التعليم –

٢٧٢ ب – ٩ $\frac{١}{٢}$ تقطيع ، ٢١ سطور ، ٣ $\frac{٣}{٤}$ انچ عريل ، نسخ ، محمود حمدي كاتب ، ١٣٣٠ هـ ،

(نسخ هذا الكتاب من نسخة الاصل الموجود بدار الكتب المصرية)

تاريخ

-----***-----

٩٤٧ ٢٦ ا ب خ

ابن خلدون ، عبد الرحمن بن محمد بن محمد بن خلدون –

العبر و ديوان المبتدأ والخبر في ايام العرب والعجم والبربر و يعرف ب تاريخ ابن خلدون –

جزء ١ – غير موجود –

جزء ٢ – في اخبار العرب و اجيالهم منذ مبدء الخليقة الى هذا العهد –

جزء ٣ – ناقص من الاول – (٤) غير موجود –

جزء ٥ – الخبر عن دولة السلجوقية من الترك –

جزء ٦ – الطبقة الرابعة من العرب – الناشئ هذا العهد من بقية اهل الدولة الاسلامية من العرب –

جزء ٧ – اخبار البربر ، الموجود منه الجزء الثاني ، الثالث ، الخامس ، السادس ، السابع ،

١١ $\frac{١}{٢}$ × ٧ $\frac{١}{٢}$ تقطيع ، مسطرتها ، ٢١ سطرا ، طولة ٣ $\frac{١}{٢}$ ، النسخ ، الكاتب والتاريخ الكتابة غير معلوم –

(وهو كتاب مفيد جامع منافع لا توجد في غيره)

۹۵۳ ع۲ محمد الشاهجهان نور الدین علوی –
م ح م اختصار کتاب الاعلام –

۷۳ ورق – ۹×۶ تقطیع ، ۹ سطور ، ۳ انچ طویل ،
خط نسخ ، ۱۲۶۸ھ ،

۹۵۶ اع راشد ، محمد بن مصطفی الملا یشدی –
ر ا ش تاریخ راشد ترکی –

۳ج – ۱۱×۶ ۳/۴ تقطیع ، سطر ۲۱ ، مشطفة ، طول ۳ ۱/۲
انچ ، نسخ ، کاتب ، محمد امین بن علی ، ۲۰ – ۱۱۳۸ھ ،
فی اخبار السلاطین العثمانیة ترکی –

فهرست کتب فارسی

-------※※※-----

علم المعانی

۱۶۰ تفتازانی ، سعد الدین مسعود بن عمر بن عبد الله –
ت ف ت حاشیة رضا برشرح تهذیب ازتفتازانی سعد الله شارح عبد الله بن
حسین یزدی ، محشی رضا ،

۱۳۶ ص – تقطیع ۷ ۳/۴ × ۴ ۳/۴ ، سطر ، ۱۵ اسطری ، طول
۳ انچ ، کاتب و سن کتابت نامعلوم –

اسلام – تفسیر – فقه

------- ※※※--------

۲۶۷ ۶۰۷ محمد خلیل ، میر بن سید محمد شیرازی –
م ح م مجمع العلوم –

۴۰۲ ورق – ۱۱ ۱/۲×۷ ۳/۴ تقطیع ، صفحات ، ۲۱ اسطری ،
طول ۴ ۳/۴ انچ ، خط نستعلیق ، نسخ ، سن تصنیف ۱۰۰۰
۱۱۳۰ ھ ، کاتب و سال کتابت معلوم نشد –

مقصود از تالیف این کتاب آن بود که الب هر علم و فن و
موضوعات علوم را بیان نماید)

٢٩٧ع١٦٩
ت ا ش

الکاشفی، فتح الله بن شکرالله
منہج الصادقین فی الزام المخالفین فی تفسیر القرآن المبین الجلد الرابع از پارۂ ١١ تا ربع پارۂ ٢٦ –

٦٧ ورق – ١٠×٦ ½ تقطیع، مسطر، ٢١ سطری، طول ٣ ½ انچ، نستعلیق، کاتب معلوم نشد، ١٠٨٧ھ،

تفسیر قرآن حکیم موافق مذہب شیعہ بعد تفسیر مجمع البیان تالیف شدہ است و در اکثر مقامات از مجمع البیان اقوال نقل کرده اند)

٢٩٧ع٣٣١
ع ب ی

عبید الله بن مسعود صدر الشریعة الاصغر –
شرح وقایہ فارسی از عبید الله بن مسعود ترجمۂ فارسی از عبد الحق سجاوندی المہدی،

٣٢٢ ورق – ٦ ½ × ٣ ¾ تقطیع، ١٣ سطور، ٣ ½ انچ طویل، نستعلیق، ١٠٧٦ھ، کاتب محمد یوسف بن مشرف الدین

سن کتابت نامعلوم)

علم الصرف

٣٩٢ع٧٥١
ا ب ج

ابن حاجب، ابو عمرو عثمان بن عمر النحوی المالکی –
شرح شافیہ، تصنیف ابن حاجب و الشارح (غالبا) علاء الدین علی بن محمد قوشجی، از اول ناقص است –

١٧٦ ورق – ٩ ½ × ½ تقطیع، مسطر، ٢٦ سطری، طول ٣ ½ انچ، نستعلیق، کاتب معلوم نشد، ١١٣٩ھ،

شافیہ در تصریف مشہور و معروف است بین العلماء)

علم الطب

٦١٠
ج ر ج

الجرجانی، زین الدین اسماعیل بن حسین،
ذخیرۂ خوارزم شاہی –

٣٣١ ورق – ١١ ½ × ٨ ½ تقطیع، مسطر، ١٧ سطری، طول ٨ ½ انچ، نستعلیق، ١٢٣٣ھ،

کہا جاتا ہے کہ اس کتاب کی وجہ سے فن طب کو زندہ کر دیا گیا ہے، اسکی ترکی میں بھی ترجمہ ہوا اسکے ساتھ شروع میں رسالہ تبریاء حکیم بقراط کا بھی شامل ہے)

فـــارسی ادب

-----***-----

۸۹۱ع ۵۶۲ / ک ا ش

الکاشفی الواعظ، حسین بن علی

صحیفۂ شاهی –

۱۷ اوراق – $۱۲\frac{۳}{۴} \times ۸\frac{۱}{۲}$ تقطیع ، مسطر، مختلف است ،

بقلم مفتی دیران ، سن کتابت معلوم نشد –

(درین مخزن انشاء را درین رسالت درج کرده و از امدات عربی

و فارسی و فقرات خطابی و جوابی آنچه احسن و اشهر بود ایراد نمود)

۸۹۱ع ۵۰۸ / ولی

ولی ، راجا ولی رام بنوالی داس –

انتخاب ولـــی –

۲۹۰ ورق – $۸ \times ۴\frac{۱}{۲}$ تقطیع ، ۱۳ سطور، ۳ انچ طویل

نستعلیق ، (ت – ن)

این انتخاب مشتمل است –

۱ – پربودھ چندر ناٹک – برکرشنداس بهشتی ، ورق ۱ – ۱۳۶ ،

۲ – مثنوی ولی رام بنوالی داس ، ورق ۱۳۷ –– ۲۰۲ ،

۳ – مثنوی – شیخ عطار ، ورق ۲۰۳ –– ۲۰۷

۴ – مثنوی شمس تا روم – ورق ۲۰۸ –– ۲۱۲

۵ – هفت مجلس – از محمد دارا شکوه – ورق ۲۱۳ – ۲۵۲ ،

۶ – تصنیف – راجا ولی رام بنوالی – ورق ۲۵۳ – ۲۶۰

۸۹۱ع ۵۱۰۳ / روم

رومی ، جلال الدین –

مثنوی مولانا جلال الدین رومـــی –

۳۰۲ ورق – ۱۲×۹ تقطیع ، مسطر، اوراق ۲ سطر، طول

۶ انچ ، نستعلیق ، امان الله فقیر شاه کاتب ، ۱۰۸۷ ھ ،

(درسن ۱۲ جلوس اورنگ زیب ، این مثنوی کتابت شده است)

۸۹۱ع ۵۵۰۱۳ / عط ۱

عطار ، فرید الدین محمد بن ابراهیم

پند نامـــه مترجم در نظـــم اردو –

۸۵ ورق – $۱۰\frac{۱}{۲} \times ۵\frac{۱}{۲}$ تقطیع ، ۸ سطور، بین السطور، ۸ سطر ،

$۳\frac{۱}{۲}$ انچ طویل ، نستعلیق ، قلم جلی ، کاتب ، محمد عصام الدین (ت ، ن)

۸۹۱٫۵۵۱۰۳
ن ظ ا

نظامی، جمال الدین ابومحمد یوسف بن مؤید گنجوی –
مخزن الاسرار –

۸۷ ورق – ۶ ۱/۲ × ۳ ۱/۲ تقطیع، ۱۵ سطور، ۲ انچ طویل،
نستعلیق، (ت – ن)

(در فارسی منظوم از خمسهٔ نظامیه که برائے بهرام شاه والی ارزنجان در
نظم کرده اند)

۸۹۱٫۵۵۳
ک ا ش

کاشفی، ملا حسین بن علی الواعظ –
انوار سهیلی (کلیله و دمنه)

۲۱۲ ورق – ۱۱ ۳/۴ × ۷ ۱/۲ تقطیع، مسطر اول، ۲۱ سطر،
طول او، ۵ انچ، نستعلیق، احمد حسن بن محمد حسن مارهروی،
کاتب، ۱۲۷۲ ه،

(پند و نصائح را از زبان حیوانات بیان کرده اند)

۸۹۱٫۵۵۳
ت ق ر

تفرشی، ظهیر رای،
شبنم شاداب مع فرهنگ الفاظ –

۷+۷۷ ق – ۹ ۳/۴ × ۶ تقطیع، مسطر او، ۱۷ سطر، طول او در
۳ ۱/۴ انچ، خط شکست، محمد فضل کریم، کاتب، ۱۲۶۳ ه،

سوانح

------※------

۹۲۳٫۱۵۴۱
آ س ف

جهاندار علی خان بهادر منور جنگ –
شجرهٔ آصفیه –

۱۳۰ ورق – ۸ چارت، ۱۰ ۳/۴ × ۸ ۱/۴ تقطیع، مسطر،
۱۸ سطری، طول در ۵ ۱/۲ انچ، نستعلیق، سعید الحق، کاتب
۱۲۵۳ ه،

(در ذکر حسب و نسب آبا و اجداد آل و اولاد و عشائر و اقارب
آصف جاه بهادر در حدود ۱۲۶۲ ترتیب داده و در
۱۳۰۱ تکمله نوشته و شمس الله قادری در حدود ۱۳۵۳
تصحیح و تحشی نمود)

کتب فہرست اردو

تاریخ

٩١٥٣٥٦ ٠١٢
ا ح م

احمد دہلوی،

دہلی کے مسلمانوں کی رسمیں –

۹۰ ص – ۱۳ × ۷ ۳/۴ تقطیع، سطر در صفحہ، طول سطر
۲ انچ، خط نستعلیق، سید احمد دہلوی کاتب، ۱۹۰۲ء،

وہ نقل جو مصنف نے ڈپٹی کمشنر دہلی کو پیش کیا اور محافظ
خانہ میں رہی، مسلمانوں اور ہندوؤں کے امتزاج سے جو
تہذیب و تمدن نے جنم لیا، رسوم دہلی اسکی آئینہ دار ہے،
ثقافت و تہذیب میں ہندوؤں کا کس قدر حصہ ہے اور مسلمانوں کا
کتنا، اگر اسپر تحقیق کیجائے تو اس کتاب کا مطالعہ ناگزیر ہوگا –

١٥٢ ع٧٠٣٢
ا ح م

احمد خان، صدر امین بجنور، سید،

سرکشی ضلع بجنور –

۱۲۵ ص – ۱۳ × ۸ ۱/۲ تقطیع، [illegible] سطر در صفحہ ہے، طول
سطر ۵ ۱/۲ انچ، نستعلیق، کاتب، اور سن کتابت نامعلوم –

یہ کتاب (چھپ چکی ہے) – اور نایاب ہے کسی مطبوعہ نسخہ سے
اسکی نقل کی گئی ہے –